اس سازش کے بے نقاب ہوجانے پر اور عالمی سطح پر شرمندگی سے بچنے کے لیے روس نے مختلف روسی' سیاسی لیڈروں اور جماعتوں کے ذریعے درخواست کی کہ گرفتار فوجیوں کو چھوڑ دیا جائے۔ مذاکرات کے نتیجے میں روسی حکومت نے وعدہ بھی کیا کہ آئندہ حملہ نہیں کیا جائے گا۔ مگر جیسے ہی قیدی واپس کیے گئے روس وعدے سے پھر گیا۔ چیچن فوج کو ہتھیار ڈالنے اور روس کے وفاق کا پابند رہنے کو کہا گیا اور حملے کا الٹی میٹم دے دیا۔ بالآخر ۱۱ دسمبر ۱۹۹۴ء کو دوبارہ حملہ کر دیا گیا۔ جوہر داؤد نے مذاکرات کی کئی بار کوشش کی' اقوام متحدہ اور دیگر اداروں کو روسی جارحیت پر متوجہ کیا مگر بے سود رہا۔ اس جنگ میں ایک لاکھ ۲۰ ہزار چیچن باشندے کام آئے' جبکہ مکانات' عمارات اور ہسپتال تک تباہ و برباد کر کے رکھ دیے گئے۔

جوہر داؤد کی شہادت کے بعد صدارت کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی۔ ۲۷ مئی ۱۹۹۶ء کو ماسکو میں صدر یلسن اور میرے درمیان عالمی پروٹوکول کے مطابق مذاکرات ہوئے' جس کے نتیجے میں یہ بات طے پائی کہ لڑائی بند کی جائے۔ یہ مذاکرات یورپی یونین کی کوششوں سے ممکن ہوئے تھے۔ کچھ دن کے امن کے بعد روس نے اپنے تمام تر وعدوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے پھر لڑائی شروع کر دی۔ اس دوران ہم نے چیچنیا میں اسلامی نظام شریعت بھی نافذ کر دیا۔ روس نے گروزنی پر ایک بار پھر قبضہ کر لیا۔ روس نے ایک ماہ سے زائد مدت میں یہ قبضہ کیا تھا مگر کچھ عرصے کے بعد ہم نے صرف ایک گھنٹے کے اندر اندر گروزنی آزاد کروا لیا۔ یورپی یونین کے تعاون سے ۳۱ دسمبر ۱۹۹۶ء کو ایک بار پھر روس اور چیچنیا کے درمیان مذاکرات ہوئے جس کے نتیجے میں روس کو اپنی فوج نکالنا پڑی۔ معاہدے میں یہ بھی طے پایا کہ چیچنیا میں از سر نو انتخابات کروائے جائیں تا کہ ایک منتخب حکومت بنے جسے روس تسلیم کرے گا۔ روسی حکومت گزشتہ انتخابات کے نتیجے میں بننے والی حکومت کو تسلیم نہیں کرتی تھی۔

جنگ کی تباہی کے بعد انتہائی کٹھن حالات میں انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہوتا تھا مگر ہم نے امن کی خاطر نئے انتخابات بھی کروائے۔ یہ انتخابات چیچنیا کے دستور کے تحت ہوئے تھے جنہیں دنیا بھر میں تسلیم کیا گیا۔ ان آزاد انتخابات کا روس سمیت عالمی اداروں اور یورپی نمائندوں کی ایک بڑی ٹیم نے براہ راست مشاہدہ کیا اور منصفانہ قرار دیا۔ روسی حکومت نے ارسلان مسخادوف کو باقاعدہ صدر بننے پر مبارک باد دی۔ اس کے بعد یلسن اور ارسلان مسخادوف کے درمیان ماسکو میں مذاکرات ہوئے جس کے تحت ایک معاہدہ امن پر دستخط بھی ہوئے۔ یہ معاہدہ ۱۲ مئی ۱۹۹۷ء کو ماسکو میں ہوا۔ اس طرح سے قانونی طور پر یہ بات واضح ہوگئی کہ روس نے چیچنیا کو تسلیم کر لیا ہے۔

اس لحاظ سے اگر آئینی' دستوری اور دنیا کے مسلمہ اصولوں کی روشنی میں دیکھا جائے تو روسی فوجوں کے انخلا کے بعد چیچنیا کے دستور کے تحت منصفانہ انتخابات کا ہونا جنہیں روس نے عالمی سطح پر تسلیم کیا ہو' اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ چیچنیا ایک خود مختار اور با اختیار ریاست ہے جسے تسلیم کیا جانا چاہیے۔ چنانچہ ہم نے اقوام متحدہ اور دیگر مسلم و غیر مسلم ممالک سے درخواست کی کہ چیچنیا کی حکومت کو تسلیم کیا جائے۔ مگر روس نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے درپردہ اپنے سفارت کاروں کے ذریعے مختلف ممالک پر دباؤ ڈالا جنہوں نے روس کے خوف کی وجہ سے ہمیں تسلیم نہ کیا۔

اگر غور کیا جائے تو اس لحاظ سے گزشتہ دس برس سے چیچنیا ایک آزاد اور خود مختار ریاست ہے۔ ہم نے تمام تر جدوجہد آئینی اور قانونی اصولوں کے مطابق کی ہے۔ روس سے متعدد معاہدے بھی کیے ہیں' جن سے وہ پھرتا رہا ہے۔ اس لیے کوئی وجہ نہیں کہ دنیا کے ممالک ہمیں تسلیم نہ کریں۔ مسلمان ممالک کا تو فرض ہے کہ اس جارحیت اور ظلم و نا انصافی کے پیش نظر ہمیں نہ صرف تسلیم کریں بلکہ ہماری اخلاقی و مادی مدد بھی کریں۔ پاکستان جس کا عالم اسلام میں ایک منفرد مقام ہے' اس سے ہماری خاص طور پر اپیل ہے کہ وہ اپنا کردار ادا کرے اور حکومت پاکستان ہماری حکومت کو تسلیم کرے۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ مسلم ممالک بھی جرات کا مظاہرہ نہیں کر رہے اور امریکہ یا دیگر ممالک سے خوفزدہ ہیں۔

آج امت مسلمہ کی بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ مختلف سمتوں میں بٹی ہوئی اور منتشر ہے۔ امت کے سامنے کوئی واضح حکمت عملی اور ٹھوس لائحہ عمل نہیں ہے۔ مسلمان حکمران امریکہ' روس یا مختلف طاقتوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں' جبکہ اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف کھلی جنگ جاری ہے۔ چیچنیا' بوسنیا' کوسووا' کشمیر' فلسطین' سوڈان اور مشرقی تیمور اس بات کے کھلے ثبوت ہیں۔ یہودی' عیسائی' ہندو سب مل کر مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے درپے ہیں مگر یہ حکمران کوئی سبق سیکھنے کی بجائے الٹا مسلمانوں کے خلاف ان قوتوں کی ہی مادی امداد کر رہے ہیں۔ یہ بات انتہائی افسوسناک ہے۔

اگر یہی مایوس کن صورت حال رہی تو اس بات کا خدشہ ہے کہ جس طرح آج چیچنیا پر جارحیت کی گئی ہے' اگر ایک چیچنیا ختم ہوگا تو دس چیچنیا سامنے آئیں گے۔ ایک کشمیر ختم ہوگا تو کئی کشمیر سامنے آئیں گے' ایک فلسطین ختم ہوگا تو کئی فلسطین سامنے آئیں گے۔ اسلام دشمن قوتیں جو چاہتی ہیں' کر گزرتی ہیں۔ انہیں انڈونیشیا کو کمزور اور تقسیم کرنا تھا تو مشرقی تیمور کا مسئلہ پیدا کر دیا۔ مسلمان حکمران امریکہ کے آگے سربسجود ہیں۔ اگر اس روش کو نہ بدلا گیا تو آپ بہت جلد دیکھیں گے کہ قازقستان کے ایک بڑے حصے پر روس قبضہ کر لے گا۔ پاکستان کو بھی بہت سے خطرات کا سامنا ہے۔ اسے بھی کئی حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

آج ایک معمولی سمجھ بوجھ رکھنے والا شخص بھی اس بات کو بخوبی

بقیہ صفحہ ۱۱ پر

عالمی منظر

عالی جاہ محمد کے پیروکاروں نے کلمہ طیبہ پڑھنے کا اعلان کر دیا

واشنگٹن (ریڈیو رپورٹ) امریکہ کے نام نہاد مسلمان "نیشن آف اسلام" نامی فرقے کے لیڈر لوئیس فرح خان نے اہل سنت مسلم امریکن سوسائٹی کے لیڈر وارث دین محمد کے ساتھ نماز ادا کر کے اعلان کیا کہ وہ اور ان کے ہزاروں پیروکار اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور پیغمبر اسلام محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان لے آئے ہیں اور اب وہی کلمہ طیبہ پڑھیں گے جو دنیا کے ایک ارب مسلمان پڑھتے ہیں۔ اس سے پہلے نیشن آف اسلام اور اس کے لیڈر لوئیس فرح خان کا ایمان تھا کہ خدا تنظیم کے بانی ڈبلیو ای فرح کے روپ میں اپنے شاگرد عالی جاہ محمد کے ساتھ آیا۔ لوئیس فرح خان پیشہ ور گلوکار تھے' وہ قرآن پاک نہایت خوش الحانی سے پڑھتے ہیں۔ انہوں نے دس لاکھ سیاہ فام مسلمانوں کا تاریخی اجتماع کیا تھا۔

(روزنامہ جنگ لاہور' ۴ مارچ ۲۰۰۰ء)

دہلی میں مسلمانوں کا مظاہرہ

نئی دہلی (اے ایف پی) گزشتہ روز یہاں ہزاروں مسلمانوں نے یو پی کی اسمبلی میں پیش آنے والے اس بل کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جس کے تحت عبادت گاہیں تعمیر کرنے سے پہلے حکومت سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد پچاس ہزار سے زائد مسلمانوں نے وزیر اعظم ہاؤس تک مارچ کیا اور حکومت کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے جامع مسجد کے نائب امام سید احمد بخاری نے کہا کہ بھارتی آئین میں نہ صرف مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ ہر شخص کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کا بھی حق حاصل ہے مگر مذکورہ بل اس حق کو غصب کر لے گا اس لیے اسے فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی کی حکومت ایسی حرکتیں کرنے سے باز نہ آئی تو اس سے بھارت کا اتحاد پارہ پارہ ہو جائے گا۔ اس سے قبل مسلم عمائدین کے ایک وفد نے بھارتی صدر سے بھی ملاقات کی اور ان پر زور دیا کہ وہ اس طرح کا قانون پاس کرنے کی مزاحمت کریں۔ (روزنامہ جنگ لاہور' ۴ مارچ ۲۰۰۰ء)

اسرائیل میں عرب دوسرے نمبر کے شہری

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) اسرائیلی پارلیمنٹ (کیبنٹ) نے ایک قانون کی منظوری دی ہے جس کے تحت اسرائیل میں رہنے والے عرب باشندے اسرائیل کے شہری نمبر ۲ ہیں۔ ان کو ایک نمبر شہری کی سہولیات دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ لیکوڈ پارٹی کی طرف سے ایک بل پیش کیا گیا ہے جس میں شام کے ساتھ مذاکرات کے لیے ریفرنڈم کرانے کے لیے کہا گیا ہے اور اس کو ۵۱ فیصد ووٹ سے منظور کر لیا گیا ہے۔ یہودیوں کی بنیاد پرست پارٹی شاش نے بھی اس بل کی حمایت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ عرب باشندوں کو اس میں شامل نہ کیا جائے تا کہ صحیح رائے سامنے آسکے۔

(روزنامہ اوصاف' اسلام آباد۔ ۴ مارچ ۲۰۰۰ء)

انڈونیشیا میں اسلامی جماعتوں کے اتحاد کا پہلا مظاہرہ

جکارتہ (انٹرنیشنل ڈیسک) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ملک بھر کی ممتاز اسلام پسند جماعتوں کی مشترکہ ریلی منعقد ہوئی جس نے بعد میں اجتماع کی صورت اختیار کر لی۔ اسلامی جماعتوں کی طرف سے اتحاد کا یہ حیران کن مظاہرہ جکارتہ فٹ بال سٹیڈیم میں دیکھا گیا جہاں تقریباً ۹۰ ہزار سے زائد اسلام پسندوں کی نعرہ تکبیر سے فضا گونج رہی تھی۔ ریلی میں پارلیمنٹ کے سپیکر اور ممتاز اسلام پسند رہنما امین رئیس کے علاوہ درجن بھر رہنما تھے۔ ریلی کے منتظم اور ممتاز سرگرم اسلام پسند رہنما عمر الحامد نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ریلی کا کوئی خاص ایجنڈا نہیں تاہم یہ اسلام پسندوں کو متحد کرنے کی پہلی کامیاب کوشش ہے۔

(ہفت روزہ الہلال اسلام آباد ۲۵ فروری ۲۰۰۰ء)

کسووہ میں مسلمانوں کا امریکہ کے خلاف مظاہرہ

پرسٹینا (مانیٹرنگ ڈیسک) کوسوو کے دارالحکومت پرسٹینا میں گزشتہ روز ہزاروں مسلمانوں نے امریکہ اور نیٹو کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا۔ مظاہرین کوسوو میں تعینات ایک امریکی فوجی کی طرف سے سربوں کے ہاتھوں قتل ہونے والی ایک مسلمان لڑکی کی لاش کے ساتھ زیادتی کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ مظاہرین نے مذکورہ امریکی فوجی کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے کے دوران کوسوو کے فساد زدہ شہر میٹرووتسا میں حالیہ مسلم سرب فسادات کے دوران سربوں کی پشت پناہی کرنے پر نیٹو افواج کے خلاف زبردست نعرے بازی کی گئی اور نیٹو افواج کی مقامی قیادت تبدیل کرنے اور اسے نگران کونسل کے ماتحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں ہزاروں مرد و خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر

سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔

(ہفت روزہ الہلال اسلام آباد ۔ ۲۵ فروری ۲۰۰۰ء)

مصر میں طلاق کے مقدمات کی بھرمار

قاہرہ (اے ایف پی) مصر میں خواتین کو طلاق کا حق دینے کا نیا قانون نافذ ہوگیا ہے۔ قانون نافذ ہونے کے دوسرے دن ہی طلاق کے لیے مقدمات میں زبردست اضافہ شروع ہوگیا ہے۔ طلاق کے لیے ایک دن میں معمول کی جتنی درخواستیں آرہی تھیں ان سے دگنی آنے لگی ہیں۔ طلاق کے لیے گزشتہ روز جو ۲۰ درخواستیں آئی تھیں وہ نئے قانون کی بنیاد پر تھیں۔ نئے قانون کیمطابق خاتون اپنے شوہر کے ساتھ ناچاقی پر طلاق لے سکتی ہے۔ طلاق کے بدلے میں اسے تمام مالیاتی حقوق سے دستبردار ہونا پڑتا ہے حتی کہ شوہر سے وصول کیا گیا حق مہر اور بری بھی واپس کرنا پڑتی ہے۔

(روزنامہ پاکستان لاہور ۳ مارچ ۲۰۰۰ء)

اسلام فرانس کا دوسرا بڑا مذہب بن گیا

اسلام آباد (خبری ذرائع) اسلام آباد میں متعین فرانس کے سفیر نے اعتراف کیا ہے کہ اسلام فرانس کا دوسرا سب سے بڑا مذہب بن گیا ہے جہاں مسلمانوں کی تعداد ۴۵ لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ واضح رہے کہ فرانس میں اسلام کی تیزی سے پھیلتی ہوئی مقبولیت اس کے باوجود ہے کہ سرکاری سطح پر اسلام اور مسلمانوں سے بھرپور تعصب برتا جاتا ہے اور فرانس کی اسلام سے بغض و عناد کی تاریخ طویل ترین ہے۔

(ہفت روزہ ضرب مومن کراچی ۳ تا ۹ مارچ ۲۰۰۰ء)

اسامہ بن لادن کا نیٹ ورک

واشنگٹن (انٹر نیوز) امریکی سی آئی اے کے سربراہ جارج ٹنیٹ نے کہا ہے کہ امریکہ کو مطلوب اسامہ بن لادن کی دہشت گردانہ کاروائیوں کی کوئی سمت نہیں ہے۔ اس کی تمام صلاحیتیں انہی کاروائیوں پر صرف ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ نے دہشت گردی کا ایک نیٹ ورک بنایا ہوا ہے جو آج بھی موجود ہے اور وہ پورے پلاننگ کے ساتھ کاروائیاں کرتے ہیں۔ ۱۹۹۸ء میں دو امریکی سفارت خانوں میں دھماکہ بھی ایک منظم منصوبہ بندی کا حصہ تھا جس میں ۲۲۰ افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

(روزنامہ انصاف لاہور ۳ مارچ ۲۰۰۰ء)

نائیجیریا میں مسلم مسیحی فسادات

لاگوس (آن لائن) نائجیریا میں عیسائی اور مسلمان باشندوں کے درمیان جاری خونریز لڑائی میں ۵۰۰ سے زائد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ فسادات کا مرکز عبا نامی شہر ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ فوجی دستوں اور سکیورٹی ایجنسیوں نے امن و امان کی صورت حال کو کسی حد تک کنٹرول کر لیا ہے تاہم اب بھی مختلف علاقوں سے چھوٹے پیمانے پر فسادات کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ انھیں انتہائی دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ دو تین روز سے جاری ملک کے بدترین نسلی اور مذہبی فسادات میں ایک اندازے تک ۵۰۰ سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ عبا اور قریبی شہروں میں عینی شاہدین کے مطابق ان شہروں کے مختلف علاقوں میں جا بجا لاشیں بکھری پڑی نظر آتی ہیں۔

(روزنامہ انصاف' لاہور ۳ مارچ ۲۰۰۰ء)

کینیڈا کی ریاست میں سکھ وزیر اعظم

واشنگٹن (کینیڈا کے صوبہ برٹش کولمبیا میں ایک سکھ نے نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ۵۲ سالہ اجل سنگھ نے صوبہ میں حکمران جماعت نیو ڈیموکریٹس میں قیادت کی دوڑ میں کامیابی کے بعد گزشتہ روز صوبے کے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ وہ برٹش کولمبیا کے ۳۳ ویں وزیر اعظم ہیں۔ حلف برداری کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوشگوار بات ہے۔ اجل سنگھ ۳۵ سال قبل ۱۷ سال کی عمر میں بھارت سے ہجرت کر کے کینیڈا آئے تھے۔ انہوں نے ۴۰۰ سے زائد مہمانوں کے سامنے اپنے نئے وطن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک میرے لیے بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔ حلف برداری کے موقع پر ان کی بیوی اور تینوں بچے بھی موجود تھے۔ اجل سنگھ نے مزید کہا کہ وہ اپنے صوبے کے عوام کو یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ ہم ایک سرے سے دوسرے تک متحد ہیں۔ وزارت عظمٰی کا حلف سنبھالنے سے قبل اجل دو سنج صوبے کے اٹارنی جنرل تھے اور اگلے منگل کو وہ اپنی کابینہ کا اعلان کریں گے۔ اخبار "ٹورنٹو سٹار" کے مطابق دو سنج کو سکینڈل زدہ صوبے برٹش کولمبیا میں حکومتی امور چلانے کے لیے ایک بڑے چیلنج کا سامنا ہوگا۔ اجل دو سنج کی حلف برداری کی تقریب ایک ناچ گھر میں ہوئی۔ اس موقع پر بھارت کے روایتی کھانوں سے مہمانوں کی تواضع کی گئی جبکہ روایتی پگڑیاں پہنے فنکاروں نے ستار اور ڈھول پر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۷ فروری ۲۰۰۰ء)

چیچن مسلمانوں کا قتل عام اور امریکی ادارے

واشنگٹن (کے پی آئی) امریکہ کی حقوق انسانی کی ایک تنظیم نے چیچنیا میں بڑے پیمانے پر قتل عام کے تین واقعات کی رپورٹ کانگریس میں پیش کر دی ہے۔ رپورٹ پیش ہونے کے بعد ری پبلکن اور ڈیموکریٹک سینٹروں نے امریکی انتظامیہ پر نقطہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ کلنٹن انتظامیہ چیچنیا میں روسی مظالم بند کرنے کے بجائے دوسرے امور پر توجہ دے رہی ہے۔ سینیٹر جاسف اوبیڈن نے کہا کہ کلنٹن انتظامیہ ہتھیاروں پر کنٹرول کے معاملے کو اہمیت دے کر چیچنیا میں روسی فوجی مظالم سے نگاہ پھیر رہی ہے۔ امریکی خارجہ تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر جس ٹائمز نے کہا کہ روس کے حق میں امریکی حکام کے بیانات پر اسے شرمندگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیچن جانبازوں کے